



سوال

(403) اپنی زندگی میں ہی وراثت تقسیم کر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد فاضل (سمن آباد) چاہتے ہیں کہ اپنی زمین اپنی زندگی میں اپنی اولاد کے مابین تقسیم کر دیں اس تقسیم کا طریقہ کیا ہوگا؟ کیا بیٹی کو بیٹے کے برابر حصہ لے گا یا بیٹے کے حصے کا نصف لے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راج مسلک کے مطابق "ہبہ" کی صورت میں لڑکی کا حصہ لڑکے کے برابر ہوتا ہے قصہ نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے۔

«اکل ولدک نخلت مثله؟» صحیح مسلم کتاب الہبات باب کراہتہ تفضیل بعض الاولاد فی الہبۃ (۴۱۷۷) البوداؤد کتاب الاجارۃ (۳۵۴۳)

یعنی نعمان بن بشیر کا کہنا ہے کہ جب میرے والد نے مجھے ایک غلام ہبہ کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر گواہ بنا ما چاہا تو آپ نے فرمایا: "کیا تمام اپنی اولاد کو تو نے اس کے مثل ہبہ کیا ہے میرے والد نے کہا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ہبہ سے رجوع کر کے۔"

اور دوسری روایت میں ہے اللہ سے ڈرو! اور اولاد میں عدل کرو! (صحیح مسلم ایضاً (۴۱۸۱) البوداؤد (۳۵۴۴)

اولاد کا اطلاق لڑکے اور لڑکیوں سب پر ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 708



محدث فتویٰ